رسائل و مسائل

اسلامی عدالت سے تفریقِ نکاح

سوال :۔ گذارش خدمت ہے کہ ہمارے علاقہ آزاد کشمیر میں ایک شرعی مسئلہ درپیش ہے۔ جس کے بارے میں تفصیل حسب ذیل ہے :

ایک لڑکی کی شادی ہوئی جو عرصہ ایک سال تک اپنے گھر میں بستی رہی۔ مگر اس کے بعد میاں بیوی میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ جس کے بعد خاوند کا رویہ بیوی کے ساتھ اچھا نہ رہا۔ خاوند کی زیادتی کی وجہ سے وہ لڑکی اپنے والدین کے پاس چلی گئی۔ لڑکی کو والدین کے ساتھ رہتے ہوئے جب تین سال کا عرصہ ہوا تو خاوند بیرونِ ملک چلا گیا۔ اس کے بعد لڑکی نے عدالت سے قانونِ خداوندی کے تحت طلاق کی استدعا کی۔ کیس عدالت میں چلتا رہا۔ مختصر یہ کہ اس کیس کا فیصلہ لڑکی کے حق میں ہو گیا۔ یعنی عدالت نے لڑکی کو فسخِ نکاح کی ڈگری دے دی۔ اور دوسری جگہ نکاح کا اختیار دے دیا۔ تو عدالتی طلاق کے گیارہ دن بعد اس لڑکی نے دوسری جگہ نکاح کر لیا۔

اب آپ دینِ اسلام کی روشنی میں اس سوال کا جواب دیجیے کہ کیا اس لڑکی کا نکاحِ ثانی ہو گیا ہے۔ اگر نکاح نہیں ہوا تو دینِ اسلام کی روشنی میں فتویٰ صادر فرمائیں۔

جواب :۔ آزاد کشمیر کی حکومت کے مسلمان جج نے زوجین کے جس نکاح کی تفریق کا فیصلہ صادر کر دیا۔ اور اس فیصلے کو کسی بالاتر عدالت مرافعہ نے اپیل کے ذریعے سے